REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/ GDP. 3.

جلد ۳۱　　شمارہ ۱۵

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۱۲۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۰ جمادی الثانی ۱۴۰۲ ھ　　۱۵ شہادت ۱۳۶۱ ہش　　۱۵ اپریل ۱۹۸۲ ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان - ۱۲ شہادت (اپریل) - سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں محترم ناظر صاحب خدمتِ درویشان ربوہ کی جانب سے موصول شدہ تار ۱۰ رماہِ رواں کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور پرنور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ۔

احبابِ کرام توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ الودود کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور مقاصدِ عالیہ میں اپنی خصوصی تائیدات سے نوازتا چلا جائے --- آمین۔

قادیان - ۱۲ شہادت (اپریل) - مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

الحمد للہ

دارالہجرت ربوہ میں

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے دفتر کا سنگِ بنیاد رکھنے کی بابرکت تقریب

حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ سنگِ بنیاد رکھا!

یہ دفتر دو منزلہ عمارت پر مشتمل ہو گا جس میں دو بڑے میٹنگ ہال بھی ہونگے

ربوہ: ۲۳ امان (مارچ) آج یہاں دن کے قریباً بارہ بجے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قدرتِ ثانیہ کے دورِ ثالثہ کی بابرکت تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی کے دفتر کا سنگِ بنیاد پُرسوز دعاؤں کے ساتھ رکھا۔ جوبلی کے دفتر کی مجوزہ دو منزلہ عمارت دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے سامنے، احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے شمال مغربی کونے میں تعمیر ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بارہ بجکر پانچ منٹ پر گیسٹ ہاؤس صدر انجمن احمدیہ سے ملحقہ جنوبی گیٹ سے تشریف لائے۔ دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے سامنے حضور کی کار رکی۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ اور مکرم تنسیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ ان کی معیت میں حضور اس شامیانے میں تشریف لائے جہاں مجوزہ عمارت کا نقشہ میز پر رکھا ہوا تھا۔ حضور نے کھڑے کھڑے نقشہ ملاحظہ فرمایا۔ اور تعمیر کے سلسلہ میں آرکیٹیکٹ صاحب کو ضروری ہدایات دیں۔ اس کے بعد حضور اس جگہ تشریف لائے جو سنگِ بنیاد کی تنصیب کے لئے متعین کی گئی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے بارہ بجکر اٹھارہ منٹ پر ایک اینٹ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر زیرِ لب دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے بنیاد میں نشان کردہ جگہ پر پہلی اینٹ شرقی سمت رکھی۔ اور پھر دوسری اینٹ بیچ میں ایک اینٹ کا فاصلہ چھوڑ کر غربی سمت رکھی۔ اس کے بعد تیسری اینٹ حضور ایدہ اللہ نے ان دونوں اینٹوں کے درمیان رکھی۔ بعد ازاں حضور نے اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی ہوئی حضرت اقدسؑ کی بابرکت انگوٹھی جس پر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا الہام کندہ ہے تینوں اینٹوں پر پھیر کر اینٹوں کو برکت دی۔

اس کے بعد حضور کے ارشاد کی تعمیل میں علی الترتیب سیکرٹری صاحب صد سالہ جوبلی فنڈ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب۔ عمارت کے آرکیٹیکٹ مکرم رفیق احمد صاحب ملک۔ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، وکیل الاعلیٰ تحریکِ جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ نمائندہ وقفِ جدید محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب۔ محترم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر۔ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر [illegible]۔ محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر [illegible] لاہور۔ نمائندہ لجنہ محترم میر محمود احمد صاحب ناصر۔ [illegible] مجلس نصرت جہاں محترم اللہ بخش صاحب۔ [illegible] ایڈیشنل ناظر اعلیٰ و ناظر خدمتِ درویشان محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب، ناظر بیت المال خرچ محترم صوفی غلام محمد صاحب۔ ناظر ضیافت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب۔ صدر مجلس کارپرداز محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب۔ ناظر تعلیم محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ناظر امور عامہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ۔ پرائیویٹ سیکرٹری محترم میجر (ریٹائرڈ) حمید احمد کلیم صاحب۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) محترم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف۔ وکیل المال اوّل محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ وکیل التعلیم محترم نسیم سیفی صاحب۔ وکیل المال (ثانی) محترم مبارک مصلح الدین صاحب۔ وکیل القانون مکرم مبارک احمد طاہر صاحب۔ اور نمائندہ مجلس انصار اللہ خان حبیب اللہ خان صاحب نے بنیاد میں اینٹیں رکھیں۔ آخر میں حضور نے بارہ بجکر اٹھائیس منٹ پر اجتماعی دعا کروائی۔

صد سالہ جوبلی منصوبے کی یہ عمارت دو منزلہ ہو گی۔ اور اس میں چار علیحدہ دفاتر کام کر سکیں گے۔ ہر منزل پر دو وسیع میٹنگ ہال ہوں گے۔ گراؤنڈ فلور کا مسقف رقبہ (COVERED AREA) ۳۸۵۰ مربع فٹ اور فرسٹ فلور کا مسقف رقبہ ۳۵۵۰ مربع فٹ ہے اس طرح سے اس عمارت کا کل مسقف رقبہ ۷۴۰۰ مربع فٹ ہے۔ امید ہے کہ ایک سال کے اندر اندر یہ عمارت مکمل ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔

(تلخیص از روزنامہ الفضل ربوہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۲ء)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید ساری مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

پاکستان میں جماعت احمدیہ کے بارہ میں گمراہ کن پراپیگنڈا

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست

از محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان

احباب جماعت کو یہ معلوم کر کے حیرت و افسوس ہوگا کہ پاکستان میں ۲۹ مارچ ۱۹۸۲ء کے اخبارات مشرق ۔ امروز ۔ اور جنگ لاہور میں ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل اعظم خان کی طرف منسوب کردہ ۱۹۵۳ء میں اینٹی احمدیہ ایجی ٹیشن کے بارہ میں ایک انٹرویو شائع ہوا ہے جس میں مندرجہ ذیل بے بنیاد باتوں ذکر کیا گیا ہے کہ سنہ ۱۹۵۳ء میں

۱۔ "ربوہ میں اسلحہ جمع کیا گیا"۔

۲۔ "سکندر مرزا نے دھمکی دی کہ اگر ربوہ پر چھاپہ مارا گیا تو وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان استعفیٰ دے دیں گے"۔

۳۔ "ربوہ پر چھاپہ مارا گیا"۔

۴۔ "احمدی جماعت کے سربراہ کے بیٹے اور دیگر اہم افراد کو بھی گرفتار کر لیا گیا"۔

ہم جنرل اعظم خان کی طرف منسوب کردہ بیان کو پڑھ کر سخت حیران ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ بیان سراسر بے بنیاد اور غلط بیانیوں کا مجموعہ ہے۔ اور ہم باور نہیں کر سکتے کہ جنرل اعظم خان صاحب نے ایسا بیان دیا ہو ۔۔۔ حقیقت یہ ہے

۱۔ سنہ ۱۹۵۳ء میں ربوہ پر کوئی چھاپہ نہیں مارا گیا۔ نہ ہی کوئی اسلحہ برآمد کیا گیا۔ نہ ہی ربوہ میں کسی قسم کا اسلحہ جمع کیا گیا تھا ۔۔۔ اور نہ ہی ربوہ میں کسی فرد کی گرفتاری عمل میں آئی۔

۲۔ یہ بات بھی سراسر بناوٹی ہے کہ سکندر مرزا نے دھمکی دی تھی کہ اگر ربوہ پر چھاپہ مارا گیا تو وزیر خارجہ جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب استعفیٰ دے دیں گے۔ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

۳۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جو سراسر جھوٹا الزام جنرل اعظم خان نے اپنے انٹرویو میں جماعت احمدیہ پر لگایا ہے اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز محمد خان دولتانہ نے اسی زمانہ میں (۸ دسمبر سنہ ۱۹۵۲ء کو) پنجاب اسمبلی کے وقفہ سوالات میں اس کی تردید کر دی تھی۔ ان کا یہ بیان اسمبلی کے ریکارڈ میں موجود ہوگا۔

۴۔ حقیقت یہ ہے کہ جنرل اعظم خان صاحب سنہ ۱۹۵۳ء میں صرف لاہور کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر تھے۔ باقی صوبہ کے انتظام سے ان کا کوئی تعلق نہ تھا۔

مذکورہ بالا وضاحت سے ظاہر ہے کہ جو بیان جنرل اعظم خان کی طرف منسوب کر کے پاکستانی اخبارات میں شائع کیا گیا ہے، وہ سراسر بے بنیاد اطلاعات پر مبنی ہے جو بدنام کرنے والا اور جماعت احمدیہ کے پُرامن کردار کو داغدار کرنے والا ہے۔ اور پتہ نہیں کہ اس کے پیچھے جماعت احمدیہ کے خلاف کونسی ناپاک سازش کارفرما ہے۔؟

اس لئے احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرکز ربوہ، احباب جماعت ربوہ ۔ بزرگان کرام اور احباب جماعت احمدیہ کو مخالفین احمدیت کے ہر شر اور فتنہ سے محفوظ رکھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ ، رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا ۔ اٰمین ۔

خاکسار:۔ شریف احمد امینی
ناظر امور عامہ قادیان

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نویں مرحلہ کے آغاز پر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تمام افراد جماعت کے نام اہم پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ۔ ھو الناصر

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ بخیر و خوبی ختم ہوا اور نواں مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلہ میں مخلصین جماعت نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔۔۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے ۔ اور آپ اپنی تابندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جائیں۔

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ آپ نے اپنے اپنے ملک کے اندر نویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کرنی ہے۔ آپ کی طرف سے پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے آپ کی جماعت میں وعدہ کرنے والوں میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ کا ۹/۱۵ تک نہ ادا کر دیا ہو۔ اس کے لئے آپ کو ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

یاد رکھیئے کہ غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ انہیں سات سَو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر مل سکتا ہے۔ ہمت کریں اور اپنے قدم تیزی سے آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر خدمت کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین! اللّٰھُمَّ آمین!!

والسلام

(دستخط) مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

"تو یادگار پسرِ مسیح موعودؑ ہے"

لاریب تو خلیفۂ ربِّ وَدُود ہے
ناصر ہے دین کا تو حق کا شہود ہے

پوری ہوئی ہے ذات میں تیرے خدا کی بات[1]
جو مانتا نہیں اسے دیں کا حسود ہے

پھیلا رہا ہے دینِ محمدؐ جہان میں
دیں کے لئے حصار اب تیرا وجود ہے

حاسد حسد کی آگ میں چاہے جلا کریں
بخشی خدا نے خود تجھے نام و نمود ہے

راضی رضائے حق پہ تو رہتا ہے ہر گھڑی
پیشِ نظر وہ جس کے زیاں ہے نہ سود ہے

قربان لاکھ جان سے ایسے وجود پر
ناصر ہے دین کا جو حق کا شہود ہے

یورپ میں جا کے خود تو نے کسرِ صلیب کی
کھولیں ہزار راہیں، توڑا جمود ہے

تیری ثنا میں لکھ رہا میرا قلم ہے جو
میرا نہیں ہے کچھ بھی یہ حق کا درود ہے

غالب ہے تو حکیم ہے ربِّ وَدُود ہے
رحمت کی تیرے عذر ہے نہ کوئی حدود ہے

طاہر پہ کرم کی نظر کیجیو کہ وہ!!
ناآشنائے رازِ رسوم و قیود ہے!

میر مبشر احمد طاہر (آف پسرور) ربوہ

[1] : اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ ۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کے حضور ایک دعا اور بذریعہ کشف اس کی قبولیت کی بشارت

دعا یہ تھی کہ تم ستارے بن جاؤ اور خدا کے فضل سے ستارے بن گئے تم

خدا کے اس فضل پر غور کرکے اور دعا کرکے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ آج میں آپ کو ستارۂ احمدیت دوں

سو یہ ستارۂ احمدیت ہے جو اللہ کے فضل سے اور دعاؤں کے بعد میں آپ کو دے رہا ہوں

یہ نشان ہے ان برگزیدہ احمدیوں کا جو آسمانی رفعتوں پر ستاروں کی طرح پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے

جماعت احمدیہ کے ٨٩ ویں جلسہ سالانہ میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا معرکہ آراء و ولولہ انگیز خطاب

جماعت احمدیہ کے ٨٩ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مورخہ ٢٧ فتح ١٣٦٠ ہش (٢٧ دسمبر ١٩٨١ء) کو سیدنا و امامنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سے جو اہم خطاب فرمایا تھا اس کا ایک حصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ــــ!!

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا :-
نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمُ اقْتَدَیْتُمْ اھْتَدَیْتُمْ
(مشکوٰۃ باب مناقب الصحابہ)

کہ میرے صحابہؓ ستاروں کی مانند ہیں۔ جس کی اقتداء کروگے ہدایت پاجاؤ گے۔ اپنے مقصود کو پالوگے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تمہارا زندہ تعلق ہوجائے گا۔ میرے نقش قدم پر چلنے والے بن جاؤ گے۔

ان چند الفاظ میں ایک تو یہ بتایا گیا ہے کہ صحابہ، صحابہ میں فرق ہے۔ جیسا کہ عملاً ہماری تاریخ نے بھی ہمیں یہ بتایا۔ بعض وہ بھی تھے حدیث العہد کہ جنہوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بہت کم صحبت پائی تھی۔ اور آپؐ کے وصال کے بعد ارتداد کی راہوں کو اختیار کرلیا۔ اور وہ بھی تھے کہ جنہوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی صحبت سے پورا فائدہ حاصل کیا اور اس کے نتیجہ میں ان کی زندگی میں

انقلاب عظیم

بپا ہوا اور ایک وقت میں جب ان کو یہ احساس پیدا ہوا کہ ہم کسی وقت زمانہ جاہلیت میں، اسلام لانے سے پہلے، نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھ دینے کے منصوبے بھی بناتے تھے اور آپؐ کے خلاف جنگیں بھی کرتے تھے، آپؐ کے اصحاب کو قتل بھی کیا ہم نے۔ اور ان کے ایک عقلمند مشیر نے انہیں مشورہ دیا کہ تمہارے منہ کے دھبے سوائے تمہارے خون کے اور کوئی چیز دھو نہیں سکتی۔ تو ایک سو چالیس نے تین لاکھ قیصر کی فوج پر حملہ کر دیا۔ اور کبھی نے دس کو مار کے، کسی نے بیس کو مار کے، سارے کے سارے وہاں شہید ہوگئے۔ یہ بھی صحابیؓ تھے۔ تو یہاں اعلان ہوا "اَصْحَابِیْ" وہ صحابیؓ جو میرے کہلانے کے مستحق ہیں۔ "اصحابی" جنہوں نے مجھ سے تربیت حاصل کی۔ جنہوں نے زندگی میں کامیابی اور

ہدایت کو حاصل کرنے کا گر

اس میں دیکھا، پایا اور عمل کیا کہ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ (یونس آیت: ١٦) کہ میں تو صرف اس چیز کی اتباع کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر نازل ہوئی۔ انہوں نے بھی صرف اس چیز کی اتباع کی جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے ذریعے نازل کیا، قرآن عظیم۔ قرآن عظیم کو سمجھنے کے لئے خدا کی نگاہ میں

پاک بننے کے لئے انہوں نے کوشش کی۔ انہوں نے قربانیاں دیں۔ انہوں نے اپنے نفس پہ بوجھ ڈالا۔ انہوں نے رفعتوں کے حصول کے لئے جو باتیں قرآن کریم نے بیان کی تھیں ان پر عمل کیا۔ اور وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بن گئے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ

استعداد اور صلاحیت

عطا کی کہ وہ ہادی بن جائیں۔ وہ دوسروں کو، آنے والی نسلوں کو ہدایت دینے والے بن جائیں۔ اور ان میں سے ہمارے بزرگ صحابیؓ مختلف جہات کی طرف گئے۔ اور ایک ایک صحابیؓ جہاں گیا، وہاں کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم بپا کرکے اس علاقے کو دائرہ اسلام کے اندر لانے میں کامیاب ہوا۔

اس میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مقصود ایک ہی ہے۔ ہدایت دینے والے مختلف ہوں گے۔ کوئی ہدایت پائے گا۔ مثلاً حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، کوئی عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، (میں سارے خلفاء کے نام جان بوجھ کے نہیں لے رہا۔ لمبا ہوجائے گا مضمون) کوئی ان بزرگ صحابہؓ میں سے جو ہمارے خلفائے راشدین میں نہیں تھے، لیکن پوری طرح جاں نثار تھے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے، عاشق تھے اللہ کے، اس کی معرفت رکھنے والے تھے۔ اس کی عظمتوں کو جاننے والے تھے۔ اپنی عاجزی کو سمجھنے والے تھے۔ انقلاب عظیم بپا ہوچکا تھا ان کی زندگی میں۔ اور اِھْتَدَیْتُمْ میں یہ اعلان ہوا میرے صحابہ کے نقش قدم پر چلوگے جو میرے نقش قدم پر چل رہے ہیں، جو

اسوۂ نبوی کی پیروی

کرنے والے ہیں تو تمہیں بھی اِھْتَدَیْتُمْ وہی مل جائے گا جو ان کو ملا۔ یعنی جو صحابہؓ کو مقام ملا تمہیں بھی مل جائے گا۔ اس واسطے کہ جو ان کے عمل ہوں گے وہ تمہارے عمل ہوں گے۔ اس لئے کہ جو دل ان کے سینوں میں دھڑک رہا ہوگا وہ تمہارے سینوں میں بھی دھڑک رہا ہوگا۔ اس لئے کہ تمہارے سینے جس نور سے منور ہوں گے ان صحابہؓ کے سینے بھی اسی نور سے منور تھے۔ اس لئے کہ تمہارے دل کی دھڑکن محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دل کی دھڑکن کے ساتھ ہوگی۔ تو جس طرح وہ ہادی بن گئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہوکر، اللہ تعالیٰ کی عظمتوں کو پہچان کر، آپؐ کی اتباع کرکے، تمہارے لئے بھی وہ

رفعتیں ممکن الحصول ہیں

تم حاصل کر سکتے ہو یا نہیں۔ اس کا مفہوم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ہی شان کے ساتھ ایک جگہ ادا کیا ہے۔ مضمون وہاں یہ ہے کہ کسی نبی نے حقیقی معنوں میں روحانی قیامت کا نمونہ نہیں دکھایا نوعِ انسانی کی زندگی میں۔ صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے انسانی زندگی میں ایک

روحانی قیامت کا نمونہ

دکھایا۔ آپ فرماتے ہیں :-

" قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اُس ذاتِ کامل الصفات نے دکھلایا جس کا نامِ نامی محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اوّل سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہ رسول اس وقت بھیجا گیا تھا کہ جب تمام قومیں دُنیا کی، رُوح میں مرچکی تھیں۔ اور فسادِ روحانی نے برّ و بحر کو ہلاک کر دیا تھا۔ تب اس رسول نے آکر نئے سرے سے دُنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔ اگر کوئی منصف فکر کرے کہ جزیرہ عرب کے لوگ اوّل کیا تھے، اور پھر اس رسول کی پیروی کے بعد کیا ہو گئے، اور کیسی اُن کی وحشیانہ حالت اعلیٰ درجہ کی انسانیت تک پہنچ گئی۔ اور کس صدق و صفا سے انہوں نے اپنے ایمان کو اپنے خونوں کے بہانے سے اور اپنی جانوں کے فدا کرنے اور اپنے عزیزوں کو چھوڑنے اور اپنے مالوں اور عزتوں اور آراموں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگانے سے ثابت کر دکھلایا تو بلاشبہ ان کی ثابت قدمی اور ان کا صدق اپنے پیارے رسولؐ کی راہ میں ان کی جاں فشانی ایک اعلیٰ درجہ کی کرامت کے رنگ میں اس کو نظر آئے گی۔ وہ پاک نظر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) ان کے وجودوں پر کچھ ایسا کام کر گئی کہ وہ اپنے آپ سے کھوئے گئے۔ اور انہوں نے فنا فی اللہ ہو کر صدق اور راستبازی کے وہ کام دکھلائے جس کی نظیر کسی اور قوم میں ملنا مشکل ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے عقائد کے طور پر حاصل کیا تھا وہ یہ تعلیم نہ تھی کہ کسی عاجز انسان کو خدا مانا جائے۔ یا خدا تعالیٰ کو بچوں کا محتاج ٹھہرایا جائے۔ بلکہ انہوں نے حقیقی خدائے ذوالجلال جو ہمیشہ سے غیر متبدل اور حیّ و قیّوم اور ابن اور اَب ہونے کی حاجات سے منزّہ اور موت اور پیدائش سے پاک ہے بذریعہ اپنے رسول کریمؐ کے شناخت کر لیا تھا۔ ا۔ وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے تھے۔ اور ہر یک نے ایک تازہ زندگی پالی تھی۔ اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اُٹھے تھے۔ (جیسا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا نا کہ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ ' یہ اسی کا مفہوم بیان ہوا کہ ان کے اوصاف کیا تھے۔ وہ صحابہ جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کے ستارے کہا۔ اور فرمایا کہ جو اُن کے پیچھے چلیگا وہ اس مقصد کو پالے گا جو اُن کی زندگی کا مقصدِ حیات تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) سو درحقیقت ایک ہی کامل انسان دُنیا میں آیا جس نے ایسے اتم اور اکمل طور پر یہ رُوحانی قیامت دکھلائی۔ اور ایک زمانہ دراز کے مُردوں اور ہزاروں برسوں کے عظمِ رمیم کو زندہ کر دکھلایا۔ اس کے آنے سے قبریں کھل گئیں۔ اور بوسیدہ ہڈیوں میں جان پڑ گئی۔ اور اس نے ثابت کر دکھلایا کہ وہی حاشر اور وہی رُوحانی قیامت ہے جس کے قدموں پر ایک عالم قبروں میں سے نکل آیا۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۱۸۲ تا ص۱۸۵)

تو یہ معنی ہیں کہ ان کے اندر یہ خصوصیات، یہ صفات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قُدسیہ

کے نتیجے میں پیدا ہوئیں۔ دُوسری بات ہمیں یہ نظر آتی ہے اسی فرمان اور ارشاد کے مطابق کہ وہیں یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ تم بھی ہادی بن جاؤ گے، ہدایت پا جاؤ گے، اُس مقام تک پہنچ جاؤ گے جس مقام پہ وہ پہنچے اور ہدایت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ پھر جو تمہارے نقشِ قدم پر چلیگا وہ ستارہ بن جائیگا۔ پھر جو اُن کے نقشِ قدم پر چلے گا وہ ستارہ بن جائے گا۔ پھر جو اُن کے نقشِ قدم پر چلے گا وہ ستارہ بن جائے گا۔ چودہ صدیاں اُمتِ مسلمہ کی، جس زمانہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رُوحانی زندگی کی ہمیں سمندر کی لہروں سے بھی زیادہ شان کے ساتھ لہریں اُٹھتی نظر آ رہی ہیں۔ اِس قسم کے ستارے پیدا ہوئے جو دُنیا کی ہدایت اور رہنمائی کا سبب بنے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جب یہ دیکھا اور یہ پرکھا اور یہ پایا تو آپؑ نے

اپنی جماعت کو تلقین

کی ان الفاظ میں (مضمون لمبا ہے۔ میں نے ایک چھوٹا سا اقتباس لیا ہے۔ اس کا جوڑ ملا دوں) کہ کسی نبی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ حضرت جبرائیل علیہ السلام انسان کی شکل میں نہیں آئے۔ کبوتر کی شکل میں آ گئے۔ اور شکلوں میں آ گئے۔ انسان کی شکل میں پہلی بار حضرت جبرائیل علیہ السلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش ہوئے۔ اس سے جو استدلال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے کیا، وہ بڑا زبردست ہے :-

"یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انسانیت اس قدر زبردست ہے کہ رُوح القدس کو بھی انسانیت کی طرف کھینچ لائی۔ پس تم (اے احمدیو!) ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے۔ اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو۔ تا خدا اس میں اُترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔

اب میں ختم کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو۔ اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کر زمین کے تم ستارے بن جاؤ۔ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے ربّ سے تمہیں ملے آمین ثم آمین۔"

(کشتی نوح ص۷۵-۷۶)

یعنی دل میں آپؑ کے یہ تڑپ تھی کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چلنے والے پہلے ہزاروں، لاکھوں، خدا جانے کتنے؟ آسمان کے ستارے بنے

جماعتِ احمدیہ کے سارے افراد

ہی ستارے بن جائیں (نعرے)۔ آپؑ نے فرمایا :-

" اور دُعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو۔ اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کر زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اُس نور سے روشن ہو جو تمہارے ربّ سے تمہیں ملے۔"

اس دُعا کو اللہ تعالیٰ نے قبول کیا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو ۲ر نومبر ۱۹۰۶ء میں

ایک کشف

دِکھائی دیا۔ آپؑ فرماتے ہیں :-

"میں نے دیکھا کہ رات کے وقت میں ایک جگہ بیٹھا ہوں اور ایک اور شخص میرے پاس ہے۔ تب میں نے آسمان کی طرف دیکھا۔ تو مجھے نظر آیا کہ بہت سے ستارے آسمان پر ایک جگہ جمع ہیں۔ تب میں نے ان ستاروں کو دیکھ کر اور انہیں کی طرف اشارہ کر کے کہا

آسمانی بادشاہت

...... اس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ آسمانی بادشاہت سے مُراد ہمارے سلسلہ کے برگزیدہ لوگ ہیں جن کو خدا زمین پر پھیلا دے گا۔"

(تذکرہ طبع سوم ۱۹۶۹ء صفحہ ۶۷۹، ۶۸۰)

اور وہ ستارے بن جائیں گے۔ دُعا تھی ستارے بن جاؤ تم، اور ستارے بن گئے تم۔

یہ دیکھ کر، پڑھ کے، غور کر کے، دُعا کر کے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ آج میں آپ کو ستارۂ احمدیت دوں۔ جو علامت ہو، SYMBOL ہو اُن برگزیدہ احمدیوں کا جو آسمانی رفعتوں پر ستاروں کی طرح پیدا ہوئے۔ اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ جو دُنیا کی ہدایت کا سامان بنے۔ اور وہ یہ ہے (حضور نے اس موقع پر اس کپڑے کی طرف اشارہ کیا جس کے وسط میں یہ ستارہ بنا

ہوا ہے (حضور کے ارشاد پر یہ کپڑا اونچا کر کے حاضرینِ جلسہ کو دکھایا گیا — جونہی حاضرین کی نظر اس پر پڑی وہ فرطِ مسرت و محبت میں بلند آواز سے نعرے لگانے لگے۔ ناقل) یہ ستارہ احمدیت ہے۔ (بعد میں آئے گا وقت نعرے لگانے کا۔ ایک بات اور سُن لیں)

یہ ستارہ احمدیّت ہے

جو اللہ کے فضل سے اور دعاؤں کے بعد میں آپ کو دے رہا ہوں۔ جس طرح اِس کائنات کی بنیاد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔ اِسی طرح جماعتِ احمدیہ کا دِل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔ اِس لئے اس ستارے کے دِل (وسط) میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لکھا گیا ہے۔ (نعرے)

یہ ستارہ چودہ ۱۴ کونے کا ہے

اور اس میں حکمت ہے ایک۔ وہ یہ کہ اُمتِ مسلمہ کی زندگی کے ایک دَور میں ستارہ چھ کونوں کا تھا۔ پھر ایک نیا دَور آیا اور اُفقِ حیاتِ اُمت پر آٹھ کونے کا ستارہ بلند ہوا۔ پھر ایک تیسرا دَور آیا جب دس ۱۰ کونے کا ستارہ اُبھرا۔ پھر چوتھا دَور آیا جس میں بارہ ۱۲ کونے کا ستارہ نمودار ہوا۔ قدیم عمارتوں پر اُن کے نشان باقی ہیں۔ بعض خطوں میں پانچ کونے کا ستارہ بھی رہا ہے۔ اور اب چونکہ چودہ صدیاں گزر گئیں اس واسطے میں نے مناسب سمجھا کہ چودہ کونوں والا ستارہ جماعت کے پیش کروں۔ (حاضرین نے اس موقع پر نعرۂ تکبیر بلند کیا تو حضور نے فرمایا) ذرا ٹھہریں ایک اور بات سُن لیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّت ہے۔ آپؐ نے غزوۂ خندق کے موقع پر تین دفعہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ لگایا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ جب اسلام لائے اُس وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ لگایا۔ پانچ سات دفعہ کے قریب (تھوڑے وقت میں جو میں تلاش کر چکا ہوں) آپؐ نے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ لگایا

سُنّتِ نبویؐ یہ ہے

کہ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی عظیم نشان دیکھا جائے تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ لگایا جائے۔ ہمارے لئے اس میں سبق یہ ہے کہ ہر چیز خدا کی عظمت کی طرف اور کبریائی کی طرف منسوب ہو۔ اور انسان کے دِل میں کوئی ریاء اور شیطنت نہ پیدا ہو۔ تکبر نہ پیدا ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ایک زندہ نبی ہیں۔ اور آپؐ کے طفیل ہماری زندگی کی چودہ صدیوں میں سے ہر صدی نے خدا تعالےٰ کے عظیم نشان دیکھے ہیں۔ ایک نے نہیں، دو نے نہیں، ہر صدی نے۔ ہر صدی نے زبانِ حال سے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ لگایا۔ اس واسطے اِن چودہ کونوں میں "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" لکھوا دیا گیا ہے۔ جو آپ کے سامنے ہے۔ اب لگاؤ نعرے! (سب سے پہلے حضور نے از خود "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا نعرہ نہایت پُرشوکت آواز میں لگایا۔ اور پھر حاضرینِ جلسہ کی طرف سے نعرے بلند ہوئے۔ پھر حضورؒ نے فرمایا) اب وِرد کریں میرے ساتھ مِل کے میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا وِرد

کروں گا۔ وِرد کرنا ہے، نعرے نہیں لگانے (چنانچہ تمام حاضرین نے حضورؒ کی اقتداء میں پندرہ بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کا وِرد کیا اور چودہ بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا۔ پھر حضور نے فرمایا) ہر صدی کی طرف سے ہم سب نے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا ورد کیا۔ اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کا وِرد کیا۔ اور اب ہم پندرھویں صدی میں خدا تعالےٰ کے بڑے عظیم نشانوں کو دیکھنے کے لئے داخل ہو چکے ہیں۔ اب ایک صدی کا نعرہ نہیں۔ وہ تو گزشتہ نعمتوں کے شکر کے طور پر اُن لوگوں کی طرف سے تھا جو اِس جہان سے گزر چکے ہیں۔ ہم نے ذکر کیا ہے اُن کی طرف سے۔

جو سال گزارا ہے اِس صدی کا، اس میں بھی اللہ تعالےٰ نے

بے انتہا نشان دکھائے

ہیں اور بڑی عظمتوں کے نشان۔ مثلاً سپین میں سات سَو پینتالیس ۷۴۵ سال بعد اللہ کا گھر، مسجد مکمل ہو گئی الحمد للہ! اس کے میناروں کی شکل بھی بڑی خوبصورت ہے۔

پھر ہم پہلے مشرق کی طرف۔ ابھی تک اُدھر نہیں گئے تھے۔ جاپان میں اللہ تعالےٰ نے ایک گھر کی خرید کا سامان پیدا کر دیا۔ جس کے لئے اُس نے خود رقم اکٹھی کی ہوئی تھی۔ اور جب مجھ سے پوچھا گیا کہ مکان مل رہا ہے۔ تو میں نے پہلا سوال یہ کیا کہ پیسے کہاں سے آئیں گے؟ تو مجھے دفتر نے جواب دیا کہ پیسے موجود ہیں۔ خدا تعالیٰ علّام الغیوب ہے۔ اور اُس نے غیر ممالک کی جماعتوں کو اس رقم کی ادائیگی کی توفیق دے دی۔ اُس سے تو کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ جو ابد الآباد تک ہونے والی چیزیں ہیں وہ اُس کے علم میں ہیں۔ وہ پیسے مِل گئے۔

بڑی وسعت پیدا ہو رہی ہے

کینیڈا اور امریکہ میں۔ بہت وسعت پیدا ہو رہی ہے افریقہ کے بہت سے حصوں میں۔ ابھی ہر جگہ تو ہم نہیں پہنچ سکے۔ لیکن جہاں پہنچے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔

اور یہ سب پیار اور محبت اور خدمت کا نتیجہ ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔ اور حضرت مصلح موعودؓ کا یہ خیال، عقیدہ یا یہ پیشگوئی جو مرضی سمجھ لیں، یہ تھا کہ آئندہ دنیا میں افریقن ممالک کے ہاتھ میں دنیا کی لیڈرشپ ہوگی۔ اور میں نے ان کو یہی کہا۔ میں نے کہا کہ ہمارا یہ اندازہ ہے کہ مستقبل میں

نوعِ انسان کی قیادت

تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ ایک شرط ہے کہ اگر تمہارے ہاتھ میں احمدیت کا جھنڈا ہوگا تو نوعِ انسانی کی قیادت بھی تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ احمدیت کو وہ قبول کر رہے ہیں بڑی تیزی کے ساتھ۔ اور پہلی خوشکن تبدیلی اُن کے اندر یہ پیدا ہوتی ہے کہ احمدیت قبول کرنے کے ساتھ ہی وہ عاشقِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن جاتے ہیں۔ یہی اس طرح عشق کے ساتھ درود بھیجتے ہیں کہ ان کو چین نہیں آتا درود پڑھے بغیر۔ اپنی لاریوں کے اوپر لاؤڈ سپیکر لگائے شہروں کے گلی کوچوں میں

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

گاتے پھر رہے ہوتے ہیں (بے دھڑک، بے فکر) اور بڑی برکتیں جماعت وہاں حاصل کر رہی ہے۔ اور ہر وہ جو احمدیت میں داخل ہوگا، خلوصِ دِل کے ساتھ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا ہوگا۔"

(منقول از الفضل ربوہ ۱۳ مارچ ۱۹۸۲ء)

لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے زیرِ اہتمام منعقدہ تربیتی اجلاس میں

مہمانانِ کرام کی دلچسپ تقاریر

گزشتہ دنوں مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب واقفِ زندگی مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کے لئے ربوہ سے اور مکرم سید آفتاب احمد صاحب الفرمیشن ایڈوائزر پلاننگ کمیشن نئی دہلی اپنی بچی عزیزہ ناعمہ احمد سلمہا کے نکاح کی تقریب میں بحیثیت ولی شمولیت کی غرض سے قادیان تشریف لائے۔ ہر دو اصحاب کی آمد سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے مورخہ ۸۲-۳-۹ کو بعد نمازِ عشاء مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ قادیان کی جانب سے مکرم حکیم چوہدری بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری کی صدارت میں ایک مختصر سا تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں مکرم محمد یوسف صاحب ابن مکرم محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب ربوہ کی تلاوتِ کلام پاک اور عزیز مکرم وحید الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید آفتاب احمد صاحب نے "بدلتے ہوئے حالات میں ہماری اہم ذمہ داریاں" کے عنوان پر دلچسپ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نے بطور مبلغِ اسلام اپنے قیام مغربی افریقہ کے دوران پیش آنیوالے متعدد سبق آموز اور ایمان پرور واقعات بیان کئے۔ صدر جلسہ نے ہر تقریر سے پہلے مقرر کا مختصراً تعارف کروایا۔ سامعین نے ہر دو تقاریر کو ہمہ تن گوش ہو کر سماعت کیا۔ آخر میں صدر جلسہ نے مختصر سے اختتامی خطاب کے بعد اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی یہ بابرکت مجلس برخواست ہوئی۔

درخواستِ دعا برادرم مکرم سیٹھ شاہ احمد صاحب جینتہ کنٹہ نے اپنے ہاں دوسرے بیٹے عزیز "طیب احمد سلمان" کی ولادت کی خوشی میں مبلغ ۱۰/- روپے شکرانہ فنڈ۔ ۲۰/- روپے صدقہ اور ۱۰/- روپے اعانتِ بدر میں ادا کر کے جملہ احبابِ جماعت سے اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیاوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (خاکسار محمد کریم الدین شاہد)

جماعت احمدیہ کیرنگ (اڑیسہ) کا ۱۸واں کامیاب سالانہ جلسہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تشریف آوری

صوبہ اڑیسہ اور بیرونجات کی ۳۲ جماعتوں کے نمائندگان کا روح پرور اجتماع

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی شیخ عبدالحلیم صاحب مبلغ سلسلہ مقیم کیرنگ (اڑیسہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ جماعت احمدیہ کیرنگ (اڑیسہ) کا ۱۸ واں سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۴ اور ۵ ماہ امان (مارچ) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں منعقد ہو کر نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ثم الحمد للہ۔

اس دینی اور روحانی اجتماع کے جملہ انتظامات کو بطریق احسن پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مقامی مجلس عاملہ کے فیصلہ کے مطابق کافی عرصہ پہلے ہی ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دے دی گئی تھی۔ اور اس کے تحت جملہ انتظامات علیحدہ علیحدہ شعبوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ کمیٹی کی نگرانی میں مسجد احمدیہ کے عقب میں ایک خوبصورت اور وسیع جلسہ گاہ تیار کی گئی۔ گاؤں کے باہر کی سڑکوں اور محلہ جات کی صفائی کر کے جگہ جگہ آرائشی محرابیں بنائی گئیں۔ مقامات ٹھہرنے برقی قمقموں اور روشنیوں سے آراستہ کیا گیا۔ مقامی جماعت کی طرف سے تین روز تک لنگر جاری رہا۔ جہاں سے مہمانانِ کرام کو بروقت کھانا مہیا کیا جاتا رہا۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری!

حسب پروگرام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مورخہ ۸۲-۳-۲ کو بیاگڑھ سے بذریعہ کار دو موٹر سائیکل سوار خدام یعنی مکرم شیخ فضل الرحمٰن صاحب اور مکرم مجیب الرحمٰن خان صاحب کی حفاظت میں کیرنگ تشریف لائے۔ احباب کافی دیر سے پرانی سڑک پر دو رویہ قطاروں میں اپنے محترم مہمانوں کا سینہ چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ جونہی آپ کی کار اُن کے قریب آئی ان کے چہرے فرطِ مسرت سے کھل گئے۔ اور فلک شگاف اسلامی نعروں کے ساتھ اپنے محترم مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا۔ اس موقعہ پر مکرم آفتاب الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرنگ نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی گل پوشی کی۔ محترم موصوف نے از راہِ شفقت وہاں پر موجود تمام احباب کو شرفِ مصافحہ و معانقہ عطا فرمایا۔ استقبال کے ان تمام پُر کیف مناظر کو مکرم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب بھبنیشور نے مووی کیمرہ کی مدد سے فلم بند کیا۔ یہاں سے فارغ ہو کر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ، احباب جماعت اور مستعد خدام کی معیت میں مسجد احمدیہ کیرنگ پہنچے۔ جہاں کچھ دیر قیام فرما کر آپ نے بعض احباب سے ان کے حالات دریافت کئے اور پھر وہاں سے اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

لجنہ اماء اللہ کیرنگ کا تربیتی اجلاس

اسی روز ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد بوقت ۴ بجے شام مسجد احمدیہ میں محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیر صدارت مقامی مستورات کا ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ نے بہنوں اور بچیوں کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا ــــ!!

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس

مورخہ ۸۲-۳-۴ کو بوقت ۹½ بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صدارت میں جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم شمس الحق خان صاحب معلم وقف جدید کی تلاوت کلامِ پاک سے آغاز پذیر ہوئی۔ سب سے پہلے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے سٹیج سے فلیگ پوسٹ پر تشریف لا کر لوائے احمدیت کی پرچم کشائی فرمائی۔ اس دوران تمام احباب احتراماً کھڑے ہو کر زیر لب دعاؤں کا ورد کرتے رہے۔ جونہی لوائے احمدیت بلند ہو کر اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ لہرانے لگا، فضا احباب کے فلک شگاف اسلامی نعروں سے گونج اُٹھی۔ پرچم کشائی کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف واپس کرسیٔ صدارت پر تشریف لائے اور عزیز مکرم عبدالحفیظ صاحب ناصر قادیان کی نظم خوانی کے بعد آپ نے سامعین کو بصیرت افروز افتتاحی خطاب سے سرفراز فرمایا۔

افتتاحی خطاب

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے جماعت احمدیہ کیرنگ کو ۱۸ ویں سالانہ جلسہ کے انعقاد کی توفیق عطا ہونے پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے بعد فرمایا کہ مومن صرف ظاہری اسباب کی فراوانی اور اپنی حقیر مساعی پر تکیہ نہیں کرتا بلکہ ہر گھڑی خدا تعالیٰ کے فضلوں کا طلبگار رہتا ہے۔ ہماری جماعت کا مقصد صرف شایانِ شان جلسے ہی منعقد کرنا نہیں بلکہ اکنافِ عالم میں اسلام کے امن بخش پیغام کی اشاعت ہمارا سب سے بڑا نصب العین ہے۔ اس لئے ہماری مجالس تمام دنیوی مجالس سے بالکل مختلف ہمیشہ تسبیح و تحمید کی آوازوں سے معمور رہنی چاہئیں۔

محترم موصوف کے اس بصیرت افروز خطاب کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب مبلغ حیدرآباد نے "ہستی باری تعالیٰ" کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم منشی خان صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس نے اپنی اختتامی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ثابت کیا۔ دعاؤں کے اعلانات کے بعد آج کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس

اسی روز بوقت ۲½ بجے شام جلسہ سالانہ کی دوسری نشست مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم سجاد احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم سید ظفر الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب ستور مبلغ سلسلہ بھدرک نے "موعود اقوام عالم" کے عنوان پر۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے "وفات مسیح ناصریؑ اور مسئلہ ختم نبوت" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم شیخ غلام احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ صدر جلسہ کے مختصر خطاب اور دعاؤں کے اعلانات کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ آج کا دوسرا اجلاس بھی نہایت کامیابی کے ساتھ ختم پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس

مورخہ ۸۲-۳-۵ کو بوقت ۹½ بجے صبح جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس بھی مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبداللہ بلال صاحب کی تلاوت اور مکرم غلام احمد خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے سامعین کو سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ الودود کی جانب سے افرادِ جماعت احمدیہ کو عطا ہونے والے اعزاز "ستارۂ احمدیت" سے متعارف کرایا۔ بعدہٗ ہمارے نو احمدی بھائی مکرم شیخ جنت حسین صاحب نے اپنے قبولِ حق کے ایمان افروز حالات بیان کئے۔ مکرم سید غلام ہادی صاحب معلم وقفِ جدید نے "پیدائشِ انسانی کی غرض" کے عنوان پر۔ خاکسار شیخ عبدالحلیم نے "عقائدِ احمدیت" کے عنوان پر۔ اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے تقاریر کیں۔ دورانِ تقاریر مکرم روشن احمد خان صاحب نے نظم پڑھی۔ مختصر صدارتی خطاب کے بعد ٹھیک ۱۲½ بجے یہ نشست بخیر و خوبی برخاست ہوئی۔

خطبہ جمعہ

مورخہ ۸۲-۳-۵ کو چونکہ جمعۃ المبارک تھا، اسلئے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ کیرنگ میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی سے قبل ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آں موصوف نے خدمتِ دین کی غیر معمولی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب کو اس مقدس فریضہ کی بجا آوری کے لئے ہر لمحہ تیار رہنے کی تلقین فرمائی۔

چوتھا اور آخری اجلاس

اسی روز شام پانچ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صدارت میں جلسہ سالانہ کا چوتھا اور آخری اجلاس انعقاد پذیر ہوا۔ جس میں مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کی تلاوت کلامِ پاک اور مکرم شیخ غلام احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم احسان الحق خان صاحب۔ جلسہ میں شریک علاقہ کے ایم۔ ایل۔ اے صاحب۔ مکرم سید تنویر احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے تقاریر کیں۔ جناب ایم۔ ایل۔ اے صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی مساعی کو سراہا۔ بعدہٗ مکرم منشی خان صاحب نے نظم پڑھی۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں احباب کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ ٹھیک ۸½ بجے شب محترم موصوف نے اجتماعی دعا فرمائی۔ جس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کیرنگ کا ۱۸ واں سالانہ جلسہ نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں بفضلہ تعالیٰ تینوں دن درس اور نمازِ تہجد کی باجماعت ادائیگی کا التزام کیا جاتا رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اسی روز رات بوقت ۱۰½ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ احباب سے انفرادی ملاقات اور اجتماعی دعا کے بعد کیرنگ سے بھبنیشور کے لئے روانہ ہوئے۔

قسط دوئم

اسلام ــــ اور ــــ امن عالم

تقریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ برموقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۱ء

اسلامی ممالک میں پیدا شدہ خطرناک مسائل کی یکسوئی کے لئے بعض اوقات اسلامی چوٹی کانفرنس کے نام پر حکمران جمع ہوتے اور مختلف منصوبے اور تجاویز مرتب کرتے ہیں جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو پاتے چنانچہ ۱۹۸۰ء کے آخری دنوں میں سعودی عرب کے شہر طائف میں اسی قسم کی ایک اسلامی چوٹی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ایران کو چھوڑ کر ۳۸ اسلامی ممالک کے حکمران جمع ہوئے اس سہ روزہ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کی رہائش کے لئے ہر قسم کے عیش و آرام کے اسباب سے مزین عالیشان محل تعمیر کرائے گئے اس کانفرنس کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے Times of India مورخہ ۲۱ رجنوری ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں لکھتا ہے۔

"Islamic meet the most expensive Summit Conference in history. The cost of summit will amount of 2 billion (200 crore) Dollars."

یعنی اس اسلامی کانفرنس کے لئے کھربوں اخراجات کئے گئے ہیں اس کی مثال کسی تاریخ میں نہیں مل سکتی اس کانفرنس کے لئے دو سو کروڑ ڈالر یعنی تقریباً دو ہزار کروڑ روپے خرچ کئے گئے!

اور اس کانفرنس کا وہی نتیجہ نکلا جو پہلی کانفرنسوں میں نکلا کرتا تھا۔ اسی طرح امسال ماہ نومبر میں مراکو میں عرب لیگ کی طرف سے ۱۲ ویں اسلامی چوٹی کانفرنس منعقد ہوئی لیکن چند ہی گھنٹوں میں شدید اختلافات کے پیش نظر یہ کانفرنس منتشر ہو گئی اور شاہ حسین نے شدید غصہ میں آکر یہ اعلان کیا کہ جنگ اور امن عالم کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے تم لوگوں کو کوئی حق اور اختیار نہیں

احباب کرام! اسلام جس کے معنی ہی امن اور سلامتی کے ہیں ایک عالمگیر مذہب ہے مذاہب اسلام رنگ، و نسل و ملک و قوم اور جغرافیائی حدود سے بالا تر ہو کر عالمگیر حیثیت کا مالک ہے آج جبکہ one humanity اور one world

اور بے جگت کا نعرہ بلند کیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی one Religion جو بین الاقوامی اور عالمگیر ہو one God اور one Prophet (جو تمام عالمین کے لئے امن و سلامتی اور رحمت کا پیغامبر ہو) کا بھی تصور پیدا ہونا لازمی ہے چنانچہ ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سر رادھا کرشن نے فرمایا۔

Nationalism and militarism are both out moded. Humanity is the concept and international conciliation is the only method by which all problems require to be settled.

یعنی عالمی مسائل کے حل کے لئے اب ملکی (nationalism) اور فوج آرائی دونوں بیکار ہیں انسانیت اور بین الاقوامی صلح و آشتی ہی ایک بہترین تصور اور ذریعہ ہے جس سے تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

نیز کہتے ہیں:۔

We must evolve a new world order a new world society a world Consciousness and a world Community

کہ ہمیں ایک نیا نظام عالم ایک نئی عالمی برادری ایک عالمی بیداری اور ایک عالمی قومیت قائم کرنی چاہیئے

چنانچہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین نے اپنے حالیہ دورے کے دوران فرمایا کہ تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ نوع انسانی کے سر پر منڈلا رہا ہے اس مکمل تباہی سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پوری نوع انسانی متحد ہو کر اس خطرہ کو دور کرنے کی کوشش کرے one God and one humanity کے یعنی ایک خدا اور ایک نوع انسان) کے اصول پر متحد ہو جانا چاہیئے"۔ (دورہ مغرب ص۱۹)

احباب کرام یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ عالمگیر حیثیت سوائے مذہب اسلام کے کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی اسلام دنیا میں مساوات اور عالمگیر اجتماعیت کی دعوت دیتے ہوئے ایک ایسے خدا کو پیش کرتا ہے جو رب العالمین ہے یعنی وہ تمام اقوام و ملل اور تمام مذاہب اور تمام عالمین کا پالنہار ہے۔

اسلام وہ پاکیزہ اور عالمگیر مذہب ہے جس میں آج سے چودہ سو سال قبل رنگ و نسل کے امتیازات، اور ملکوں کی جغرافیائی حدود سے بالا ہو کر عالمی مسائل کو حل کرنے کے لئے اور نسل انسانی کی راہنمائی کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر خدا تعالیٰ نے حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ رب العالمین خدا یہ اعلان فرماتا ہے

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ - قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا

اے محمدؐ! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے آپ یہ اعلان کر دیں کہ اے نسل انسانی! میں تم سب کے لئے اللہ تعالیٰ کا پیغامبر ہوں

اب میں آپ کی خدمت میں چند ایسی باتیں پیش کرنا چاہتا ہوں جو یہ عالمگیر مذہب اسلام امن عالم کے سلسلہ میں دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے جن پر عمل کرتے ہوئے ہم ایک خوشگوار اور پائیدار امن قائم کر سکتے ہیں۔

دنیا میں بدامنی پھیلنے کی ایک وجہ حسب و نسب اور نسلی امتیازات، کالے گورے کا فرق اور اونچ نیچ وغیرہ کے خیالات ہیں ان امتیازات کو دور کرکے ہم آہنگی اور یکجہتی پیدا کرنے کے لئے قرآن مجید میں خدا تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا

اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت کے امتزاج سے ہی پیدا کیا ہے البتہ ایک دوسرے کو پہچاننے اور متعارف ہونے کے لئے ہم تم کو کئی گروہوں اور خاندانوں

میں تقسیم کیا ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت بانی اسلام صلعم فرماتے ہیں۔

اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِهٖ -

کہ تمام نسل انسانی خدا تعالیٰ کا کنبہ ہے گویا خدا تعالیٰ کے خالق و مالک ہونے کے سبب تمام انسانوں کے لئے بمنزلہ باپ کے ہوا۔ اور تمام انسان اس کے عیال اور کنبہ کے افراد ہوئے پھر فرمایا کہ خدا کو سب سے پیارا وہ ہے جو اس کے عیال سے سب سے زیادہ حسن سلوک سے پیش آتا ہے۔ پس جب ہم یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ دنیا کے سبھی انسان برابر کا رتبہ رکھتے ہیں ان میں کسی طبقہ کا امتیاز کرنا مناسب نہیں تو یہ بات بھی بہت سی آویزشوں کا دروازہ بند کر دیتی ہے

اس زمانہ میں حکومت و اقتدار کی ہوس بھی مختلف لڑائیوں کا باعث ہوتی ہے جس کی وجہ سے امن عالم کے قیام میں بہت بڑی رکاوٹ پیش آرہی ہے۔ اس اقتداری ہوس اور حرص سے مسلم ممالک بھی بری طرح دوچار ہیں اسی وجہ سے آج ایران۔ عراق۔ افغانستان، پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک میں کشیدگی پائی جاتی ہے اگر اسلام کی طرف منسوب ہونے والے یہ ممالک اسلام ہی کی اس سنہری تعلیم پر عمل پیرا ہوتے تو اسلامی ممالک کا نقشہ کچھ اور ہی نظر آتا چنانچہ اسلام کی تعلیم ہے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی -

(طٰهٰ ع ۸)

یعنی ہم نے جو کچھ بعض لوگوں کو دنیاوی زندگی کی زیبائش کے سامان سے دے رکھے ہیں تو ان کی طرف اپنی آنکھیں پھیلا پھیلا کر مت دیکھا کر کیونکہ یہ سامان ان کو اس لئے دیا گیا ہے کہ ہم اس کے ذریعہ سے ان کی آزمائش کرنا چاہتے ہیں (تم ہمیشہ اس بات کو یاد رکھو کہ) خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا ہوا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔

اسی طرح فرمایا

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ

(نساء ۵)

خدا تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر جو دنیاوی فضیلت دی ہے تم للچائی نظروں

سے اُن کی تمنا نہ کیا کرو۔

احباب کرام! اسلام کا پیش کردہ یہ ایک ایسا اصول ہے جس کو اپنانے سے یہ عالمگیر کشیدگی جس سے ساری دنیا دوچار ہے دُور کی جا سکتی ہے۔ اسلامی تعلیمات کی رُو سے جب دو ملکوں کے درمیان سیاسی کشیدگی اور تکرار کی وجہ سے جنگ کی صورت پیدا ہوتی ہے تو دوسرے ممالک اور اقوام کا یہ فرض ہوتا ہے کہ دونوں لڑنے والے ملکوں کے درمیان صلح و صفائی کروا دیں لیکن اگر کوئی ملک صلح و صفائی کے لئے آمادہ نہیں اور اپنی زیادتی اور ظلم سے باز نہیں آتا تو قیام امن کے لئے دیگر ممالک متحد ہو کر اس ظالم ملک کے خلاف صف آرا ہوں یہاں تک کہ وہ ملک صلح کے لئے آمادہ اور مجبور ہو جائے۔ ایسی صورت میں عدل و انصاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس ظالم لیکن صلح پر آمادہ ملک کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہ کی جائے۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید یوں فرماتا ہے۔

”وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ“

نیز فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

یعنی دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کروا دو اور پھر اگر صلح ہو جانے کے بعد ان میں سے کوئی دوسرے پر چڑھائی کرے تو سب مل کر اس چڑھائی کرنے والے کے خلاف اعلانِ جنگ کریں یہاں تک کہ وہ حکم خداوندی کی طرف لوٹ آئے تو عدل و انصاف کے ساتھ ان دونوں لڑنے والوں میں صلح کروا دو اور انصاف کو مدنظر رکھو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے تم عدل و انصاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے خدا کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے خدا کا تقویٰ اختیار کرو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے یقیناً باخبر اور آگاہ ہے

یہ دونوں آیتیں ان تمام ممالک کے لئے جو اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کرتے ہیں مشعلِ راہ ہیں اس راہ کو اپنانے سے ہی باہم صلح و صفائی کی فضا پیدا ہو سکتی اور ان ممالک میں پائی جانے والی کشیدگی دُور ہو سکتی ہے اگر یہ ممالک قرآن مجید کی ان تعلیمات کو اپنا لیتے تو کبھی بھی روس اور امریکہ کو ان میں گھسنے اور اس کے نتیجہ میں عالمگیر جنگ کے مہیب بادل منڈلانے کی صورت پیدا نہ ہوتی۔

مذہب اسلام جو ایک کامل اور عالمگیر مذہب ہے ایک مکمل ضابطہ حیات دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے اس نے انسان کی ضروریات زندگی کے متعلق بھی ہماری راہنمائی فرمائی ہے چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى

(طٰہٰ)

اے ابنِ آدم! جس تمدن کی بنیاد تیرے ذریعہ ڈالی جا رہی ہے اس کا بنیادی اصول اور قانون یہ ہوگا کہ اس میں کوئی بھوکا نہ رہے کوئی ننگا نہ رہے کوئی پیاسا نہ رہے اور نہ کوئی دھوپ میں جلے

حضرت بانی اسلام صلعم نے انسان کے بنیادی حقوق اور اس کی بنیادی ضروریات کو ان الفاظ میں تسلیم فرمایا ہے کہ

لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءِ - (ترمذی)

کہ انسان کو یہ حقوق حاصل ہیں کہ مکان ہو جس میں وہ رہے تن ڈھانکنے کو لباس مہیا ہو پیٹ بھرنے اور پیاس بجھانے کے لئے روٹی اور پانی کا انتظام ہو۔

اسلام انسان کی بنیادی ضروریات پر ہی زور نہیں دے رہا ہے بلکہ انسانی کی صلاحیتوں کو نشوونما کے لئے سامان مہیا کرنے کو بھی اس کا حق قرار دیتا ہے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ بیان آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جو حضور اقدس نے یکم اگست ۸۰ء کو ناروے میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

”آجکل مزدوروں اور اُجرت پیشہ طبقہ میں بے چینی بڑھتی جا رہی ہے وہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اُجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور اپنے مطالبہ کو منوانے کے لئے ہڑتالیں وغیرہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے اور اس کا اثر ملک کی پوری آبادی پر پڑتا ہے اور پورے ملک میں بے چینی کی لہر دوڑ جاتی ہے لیکن یہ مزدور خود نہیں جانتے کہ ان کی ضرورت اور خواہش کیا ہے جب اُجرتوں کا مطالبہ مان لیا جاتا ہے تو وہ مزدور جس کے پانچ یا چھ بچے ہیں اس کی اُجرت میں بھی اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے جتنا اضافہ اس مزدور کی اُجرت میں ہوتا ہے جس کا صرف ایک بچہ ہے یا کوئی بچہ ہی نہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس کے پانچ یا چھ بچے ہوں اس کی ضرورت پوری نہیں ہو پاتی گویا کہ اُجرتوں میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور بے چینی اپنی جگہ قائم رہتی ہے ..... اس کے بالمقابل اسلام نے ہر فرد کے بنیادی حقوق پر زور دیا ہے ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی اور ذہنی اخلاقی اور رُوحانی استعدادیں اور صلاحیتیں دی ہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ ہر فرد کا بنیادی حق ہے کہ اس کی جملہ صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا پورا پورا انتظام ہو۔ یہ ایسی حسین تعلیم ہے کہ کسی قسم کی بے چینی اور بے اطمینانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس لئے میں کہتا ہوں کہ آپ کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں کہ اب قرآنی تعلیم قبول کریں اور اس پر عمل پیرا ہوں ورنہ معاشرے میں پھیلی ہوئی بے چینی اور بے اطمینانی دُور نہیں ہوگی۔“

(بدر ۲۷ نومبر ۸۰ء)

احباب کرام! ایسا پُرامن معاشرہ قائم نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا عظیم رُوحانی انقلاب پیدا نہیں ہو سکتا جس کو اسلام دُنیا کے سامنے پیش کرتا ہے جب تک کہ انسانی قلوب میں تبدیلی پیدا نہ ہو۔

(باقی)

اعلاناتِ نکاح

(۱) مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے عزیزہ نائلہ احمد سلیما بنت محترم سید آفتاب احمد صاحب انفرمیشن اینڈ ٹاؤن پلاننگ کمشنر مقیم نئی دہلی کا نکاح عزیزم مکرم محمد ولی اللہ صاحب عرف شکیل احمد صاحب ابن محترم پروفیسر محمد سمیع اللہ صاحب حیدرآباد کے ہمراہ مبلغ بارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا خطبۂ نکاح میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے بچی کے دادا محترم سید حسن الدین صاحب وکیل مرحوم (رانچی) نیز محترم پروفیسر محمد سمیع اللہ صاحب اور اُن کے والد محترم محمد حبیب اللہ صاحب مرحوم کے اخلاص و قربانی کا بھی مختصراً ذکر فرمایا۔ مکرم محمد ولی اللہ صاحب بوجہ رخصت نکاح پر قادیان میں نہیں پہنچ سکے اس لئے ان کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے وکالت کے فرائض انجام دیئے .... (ادارہ)

(۲) مورخہ ۵/۲/۸۲ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے عزیزم ملک محمد اقبال صاحب ولد مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب ساکن کھیوڑہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فردوسی بیگم صاحبہ بنت مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش قادیان مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اس خوشی میں عزیزم ملک محمد اقبال صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں دس روپے ادا کئے۔ جزاہ اللہ خیراً (ناظر اصلاح و ارشاد)

(۳) مورخہ ۳/۲/۸۲ کو بعد نماز مغرب سید احمد عبد الباری [illegible] مکرم عزیز الرحمٰن صاحب کا نکاح عزیزہ ثریا بیگم صاحبہ کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اسی دن رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی اور دوسرے دن دولہا کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا خوشی کے اس موقعہ پر فریقین نے مختلف مدات میں بیس روپے ادا کئے۔ جزاہ اللہ خیراً (خاکسار عبدالمومن مبلغ سلسلہ مقیم یادگیر) .... قادیان بدر سے ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے (ادارہ)

جماعتوں میں جلسہ ہائے مسیح موعودؑ کا بابرکت انعقاد

● مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر رقمطراز ہیں کہ مقامی حالات کے پیشِ نظر مورخہ ۲۸/۳/۸۲ کو مسجد احمدیہ میں مکرم خواجہ عبدالعزیز ڈار صاحب ... صدر کی زیر صدارت جلسے کا آغاز ... صاحب ملک کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبدالمؤمن صاحب ٹاک کی نظم خوانی سے ہوا بعدہٗ خاکسار ڈاکٹر فاروق احمد مکرم بابو غلام رسول صاحب مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب ایم ایس۔ عزیز کلیم احمد کلیم۔ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب مکرم عبدالمؤمن صاحب ٹاک۔ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں اس دوران مکرم غلام رسول صاحب خادم مسجد نے نظم پڑھی بعد دعا مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم شمس الحق خان صاحب معلم وقفِ جدید موسیٰ بنی مائینز اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوتِ کلام پاک اور مکرم مبارک احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم شکیل احمد صاحب، مکرم ماسٹر خلیل احمد صاحب، مکرم اشرف خان صاحب مکرم شیخ ہمدم صاحب مکرم شیخ داروغہ صاحب مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس۔ مکرم منصور خان صاحب خاکسار شمس الحق خان اور محترم صدرِ جلسہ نے مناسب موقعہ تقاریر کیں دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ مقیم بھدرواہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بوقت اڑھائی بجے دن مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت لجنہ اماء اللہ مقامی کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرمہ آمنہ طیبہ صاحبہ کی تلاوتِ کلامِ پاک اور مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد مکرمہ زرینہ بانو گنائی صاحبہ، مکرمہ شہادت بیگم صاحبہ مکرمہ نصرت آرا میر صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں اس دوران مکرمہ شہادت بیگم صاحبہ اور عزیزہ نسرین کوثر صاحبہ نے نظمیں پڑھیں بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ مقیم بھدرک رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی سید نصیر الدین صاحب انسپکٹر بیت المال کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ عزیز منظور احمد ندیم کی تلاوت اور مکرم رفیق احمد صاحب سندھی کی نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک شاہ صاحب، مکرم شیخ عبدالاحد صاحب، مکرم منشی مقصود احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ مکرم وسیم احمد صاحب قائد مجلس مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مکرم مولوی ہارون رشید صاحب۔ مکرم طارق احمد صاحب خاکسار شرافت احمد خان اور صدرِ جلسہ نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم حاتم خان صاحب اور عزیز مسعود احمد خان نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم محمود احمد صاحب ہندرگ صدر جماعت تیماپور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز عشاء مکرم مسجد میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم خلیل احمد صاحب عجب شیر اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب زیرک دربرلش نے مناسب موقعہ برجستہ تقاریر کیں عزیز فہیم احمد عجب شیر اور مکرم کے شفیق احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم سیکرٹری تبلیغ و تربیت چنتہ کنٹہ رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۲۶/۳/۸۲ کو بعد نماز مغرب مسجد فضلِ عمر میں مکرم محمد عبدالحفیظ صاحب سیکرٹری وقفِ جدید کی زیرِ صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم الطاف احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم محمد اعظم صاحب یادگیری کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمود احمد صاحب بابو، مکرم محمد عبدالعزیز صاحب مکرم مسعود احمد صاحب خاکسار نصیر احمد خادم اور صدرِ جلسہ نے تقاریر کیں اس دوران مکرم محمد عبدالمنان صاحب اور مکرم محمد عبدالقیوم صاحب نے نظمیں پڑھیں اجتماعی دعا کے بعد مجلس برخواست ہوئی۔

● محترمہ سیدہ مقتدرۃ النساء صاحبہ سیکرٹری لجنہ بو بنیشور رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۲۱/۳/۸۲ کو محترمہ فریدہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ مقامی کی صدارت میں ان ہی کے مکان پر جلسہ منعقد ہوا۔ عزیزہ فرلیسہ خاتون سلمہا کی تلاوتِ کلام پاک کے بعد عہد دہرایا گیا۔ عزیزہ بلقیس بیگم سلمہا نے نظم پڑھی بعدہ عزیزہ امۃ المتین سلمہا۔ عزیزہ فرلیسہ خاتون سلمہا، عزیزہ امۃ اللہ شمیم۔ عزیزہ بلقیس بیگم اور عزیزہ مبارکہ بیگم سلمہا نے مضامین پڑھے ازاں بعد ناصرات کی چھوٹی بچیوں نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● محترمہ فہیم النساء صاحبہ صدر لجنہ ساگر لکھتی ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز عصر خاکسار کے مکان پر جلسہ منعقد ہوا۔ محترمہ افضل النساء صاحبہ کی تلاوتِ کلام پاک کے بعد خاکسار نے عہد دہرایا جمیلہ بیگم صاحبہ اور محترمہ مریم بی بی صاحبہ نے نظمیں پڑھیں ازاں بعد محترمہ سلیم النساء صاحبہ، محترمہ افضل النساء صاحبہ، محترمہ شکیلہ بیگم صاحبہ اور خاکسار نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں آخر میں محترمہ مریم بی صاحبہ نے سلام پڑھا اور محترمہ افضل النساء صاحبہ نے دعا کرائی جلسہ کے اختتام پر بہنوں کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

● مکرم محمد سلیمان صاحب سیکرٹری تبلیغ جمشید پور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار محمد سلیمان اور مکرم حمید الدین صاحب نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم عبدالمنان صاحب زاہد سیکرٹری تبلیغ ناصر آباد اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۶/۳/۸۲ کو بعد نماز مغرب مکرم مبارک احمد صاحب ظفر کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مبارک احمد صاحب عابد کی تلاوتِ کلام پاک اور مکرم عبدالغنی صاحب شیخ کی نظم خوانی کے بعد مکرم غلام نبی صاحب نیر خاکسار عبدالمنان زاہد مکرم عبدالخالق صاحب خالق اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم غلام احمد صاحب قوال نے نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم مبارک احمد صاحب میر ناظم تبلیغ ملیگاؤں اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بوقتِ شب جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم قریشی عبدالماجد صاحب کی صدارت میں مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب فریدی کی تلاوت کلام پاک اور خاکسار کی نظم خوانی سے آغاز پذیر ہوا۔ مکرم فریدی صاحب اور خاکسار نے موقعہ کی مناسبت سے تقاریر کیں اس دوران مکرم فریدی صاحب نے نظم بھی پڑھی بعد دعا اس مبارک جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

● مکرم منور احمد خان صاحب صدر جماعت عارف نگر تحریر فرماتے ہیں کہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد مسجد احمدیہ میں عمل میں آیا عزیز کریم بخش صاحب پہیرا کی تلاوت اور مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم مولوی عبدالمؤمن صاحب مبلغ یادگیر رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز عشاء مکرم عبدالسلیم صاحب مرحوم کے مکان پر زیر صدارت مکرم محمد نعمت اللہ صاحب غوری جلسہ منعقد ہوا۔ عزیز حامد اللہ غوری کی تلاوت کلام پاک اور مکرم منور احمد صاحب سالک کی نظم خوانی کے بعد صدرِ جلسہ مکرم محمد نعمت اللہ صاحب غوری مکرم ظفر احمد صاحب احمدی اور خاکسار عبدالمؤمن نے تقاریر کیں مکرم ولی الدین صاحب نے نظم پڑھی اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے جوابات پر مشتمل ٹیپ بھی سنایا گیا بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

● مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ (آندھرا) تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۸/۳/۸۲ کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا مکرم میر احمد ظفر کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم میر احمد اشرف صاحب کی نظم خوانی کے بعد حضور علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مکرم محمد ابراہیم خان صاحب خاکسار محمد صادق اور مکرم میر احمد صادق صاحب نے سیر حاصل روشنی ڈالی دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی

● محترمہ عظیم النساء صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سکندرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو مقامی احمدی مستورات کا جلسہ الہ دین بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ محترمہ فیض النساء الہ دین صاحبہ کی تلاوتِ کلام پاک اور عزیزہ زینت ریحانہ سلمہا کی نظم خوانی کے بعد محترمہ فرحت الہ دین صاحبہ محترمہ مسرت جہاں زرینہ صاحبہ اور محترمہ اعظم النساء صاحبہ صدر لجنہ حیدرآباد نے تقاریر کیں ازاں بعد محترمہ نائب صدر صاحبہ نے بہنوں سے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی سیرت و سوانح پر مشتمل چند سوالات کئے آخر میں محترمہ صدر صاحبہ مقامی نے اختتامی دعا کرائی۔

ضروری تصحیح

بدر کا پرچہ ۸/۴/۸۲ صفحہ ۱ کالم ۲ پر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر کی رپورٹ میں قرآنی آیت غلط درج ہوئی ہے اصل آیت مع حوالہ یہ ہے اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا (رعد: ۴۲) قارئین اس کی درستی فرمالیں (ادارہ)

اموال میں خیر و برکت پیدا کرنے کا راز

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی ایک تصنیف لطیف تبلیغ رسالت جلد دہم میں افرادِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصّہ مال کو چھوڑتا ہے تو وہ ضرور اسے پائے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی مال دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔"

حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد مزید کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے مبارک ہے وہ احمدی بھائی جو خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کی ضروریات کے لئے اپنے اموال کو اخلاص کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے اور مقررہ شرح کے مطابق اپنے ذمہ لازمی چندہ جات باقاعدہ اور باشرح ادا کرنے کے علاوہ دیگر طوعی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لے کر خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرتا ہے یقیناً ایسے مخلصین کے اموال و نفوس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے برکت دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو پورے اخلاص کے ساتھ اپنے لازمی چندہ جات کی باقاعدہ اور باشرح ادائیگی کی توفیق بخشے اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

احباب جماعت کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مالی سال کے ختم ہونے میں صرف پچیس روز باقی ہیں اور اس عرصہ میں تمام جماعتوں کو اپنے لازمی چندہ جات کی بمطابق بجٹ ادائیگی لازمی ہے امید ہے جملہ احباب جماعت اس طرف پوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

عظیم الشان تحریک - جوبلی فنڈ

مالی و جانی قربانی کی اہمیت کو ہمیشہ مدّنظر رکھنا اور اس کے معیار کو حسب حالات برقرار رکھنا خدا تعالیٰ کے ماموریں کی جماعتوں کا طرّۂ امتیاز ہوتا ہے اور محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے موجودہ زمانہ میں انتہائی ناسازگار حالات اور مشکلات کے باوجود مخلصینِ جماعت کو ایثار و قربانی کے اس معیار کو ہمیشہ برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائی ہے چنانچہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ الودود کی جانب سے غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کی تیاری کے لئے جاری ہونے والی عظیم اور بابرکت تحریک "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں مخلصانہ وعدہ پیش کرنے میں احباب جماعت نے جس قابلِ قدر اخلاص اور جذبہ کا اظہار کیا ہے وہ قابلِ رشک ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک اس وقت آخری مرحلہ میں داخل ہو چکی ہے لہٰذا ہر مخلص بھائی بہن اور عزیز (جنہوں نے اس بابرکت تحریک میں اپنے وعدہ جات لکھوائے ہوئے ہیں) کا فرض ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات اور ادائیگی کا جائزہ لے کر اپنے وعدہ جات کی نصف رقم جلد ادا کرنے کی طرف متوجہ ہوں کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد گرامی کی روشنی میں ایسے مخلصین کی فہرست حضور انور کی خدمت میں برغرض دعا ارسال کی جا رہی ہے جنہوں نے اپنے وعدہ جات کے نصف کی ادائیگی کر دی ہے۔ امید ہے کہ آپ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم الشان منصوبہ میں شامل ہونے والے جملہ مجاہدین اس اہم امر کی طرف توجہ دے کر عند اللہ ماجور ہوں گے تا کہ آپ سب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے وارث بن سکیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے مالی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے ہمارے اموال اور نفوس میں خیر و برکت بخشے آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

پروگرام دورہ مکرم چوہدری محمد عارف صاحب انسپکٹر وقفِ جدید

برائے صوبہ کیرالہ و تامل ناڈو

جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کیرالہ اور تامل ناڈو کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۵/۴/۸۲ سے مکرم چوہدری محمد عارف صاحب بی اے انسپکٹر وقفِ جدید حسبِ ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کریں گے آپ کے ہمراہ مکرم مولوی یو ابوبکر صاحب معلم وقفِ جدید بھی ہوں گے۔ عہدیداران اور احباب جماعت نیز مبلغین و معلمین انسپکٹر صاحب موصوف کے ساتھ تعاون فرما کر ممنون فرماویں۔

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۲۵/۴/۸۲	مریاکنی / الانلور	۲۵/۵/۸۲	۳	۲۸/۵/۸۲
مرکرال منجیشور	۲۹/۴/۸۲	۲	۱/۵/۸۲	پلی پرم	۲۸	۱	۲۹
دنگور	۱/۵/۸۲	۱	۲	چیلاکرا	۲۹	۱	۳۰
مرکرہ	۲	۳	۵	آڑاپورم	۳۰	۲	۱/۶/۸۲
کوئناڈ	۵	۱	۶	ارناکلم	۱/۶/۸۲	۲	۳
کوڈالی منڈور	۶	۳	۹	الیپی	۳	۲	۵
کنانور کڈلائی	۹	۴	۱۳	کروناگپلی کوئلون	۵	۴	۹
پچنگاڈی	۱۳	۴	۱۷	ستان کلم	۹	۲	۱۱
کالیکٹ / کوڈیاتھور	۱۷	۴	۲۱	میلاپالیم / شنکرن کوئل	۱۱	۴	۱۵
پتہ پریم	۲۱	۱	۲۲	مدراس	۱۵	۴	۱۹
کیرولائی	۲۲	۲	۲۴	قادیان	۲۲/۶/۸۲	-	-
منارگھاٹ	۲۴	۱	۲۵				

ایک اندوہناک سانحہ

مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بذریعہ تار یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوئی کہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مبشر درویش قادیان کے بڑے بیٹے عزیز چوہدری مبرور احمد صاحب مبشر (عمر ۲۸ سال) مورخہ ۲۵ رجمادی الاوّل ۱۴۰۲ ہجری مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۸۲ء کو بمقام ریاض (سعودی عرب) ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون عزیز مرحوم قادیان سے مورخہ ۲۸/۹/۸۱ کو بغرض ملازمت سعودی عرب کے لئے روانہ ہوئے تھے جہاں ڈیوٹی پر موجود ہونے کی حالت میں یہ افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ ضابطے کی کاروائی مکمل ہونے پر عزیز کی لاش ہوائی جہاز کے ذریعہ براستہ دہلی مورخہ ۸/۴/۸۲ کو امرتسر اور وہاں سے بذریعہ کار اسی روز قادیان پہنچی۔ مورخہ ۹/۴/۸۲ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر صحن مدرسہ احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحوم کو عام قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم امیر صاحب مقامی نے اجتماعی دعا کرائی ——— واضح رہے کہ عزیز مرحوم کی شادی عرصہ قریباً چار سال قبل عزیزہ امۃ الحیّ صاحبہ بنت مکرم میر عبدالعزیز صاحب یاڑی پورہ (کشمیر) کے ہمراہ ہوئی تھی جن سے مرحوم نے اپنے پیچھے دو کمسن بچے یعنی عزیزہ امۃ الرؤف سلمہا (عمر قریباً تین سال) اور عزیز عبدالودود مبشر سلمہٗ (عمر قریباً ۸ ماہ) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ وفات کی اندوہناک اطلاع ملتے ہی پاکستان سے مرحوم کی ضعیف العمر دادی جان بھی اسی طرح کشمیر سے ان کی اہلیہ کے ماموں مکرم عبدالحمید صاحب ٹاک اور عمزاد برادران مکرم میر عبدالرحمٰن صاحب مکرم محمد سلیم صاحب زاہد مکرم امداد اللہ صاحب ٹاک اور مکرم میر عبدالحمید صاحب قادیان پہنچے۔ قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیز مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں جگہ دے اور عمزدہ و دیگر پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرتے ہوئے ان کا خود کفیل و کارساز ہو آمین (ادارہ)

"اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

(حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475

RESI. 273903

CALCUTTA - 700073.

"اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA

PHONE 23-9302

CARD BOARD. BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD

CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربر ورکس

۵۸ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا۔"

("فتح اسلام" ص۶ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی لون مل } نمبر ۵۰-۲-۱۸ فلک نما حیدرآباد - ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

تار کا پتہ:- "AUTOCENTRE"

ٹیلیفون نمبرز { 23-5222 23-1652

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM

برائے: ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات

ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS

16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ

کے لئے "آٹو ونگس" کی خدمات حاصل فرمائیے

"آٹو ونگس"

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD.

C.I.T. COLONY

MADRAS - 600004

PHONE NO. 76360.

رحیم کاٹج انڈسٹری

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ

بہترین۔ معیاری اور پائیدار

سُوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔

ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)

ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور۔

اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES

17-A, RASOOL BUILDING.

MOHAMEDAN CROSS LANE.

MADANPURA

BUMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

مِنجانِب:- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر ۴۴۴۷۱۷

اِرشادِ نبوی صلعم

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ بچوں کا والدین پر کیا حق ہے؟ حضورؐ نے فرمایا: "والدین تیری جنت بھی ہیں اور تیرا جہنم بھی"۔ (یعنی تو اُن کی خدمت کرکے جنت میں بھی جا سکتا ہے اور اُن کے حقوق کی عدم ادائیگی کی وجہ سے جہنم میں بھی جا سکتا ہے)

محتاجِ دُعا: یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:-

"اللہ تعالیٰ کو اپنے مومن بندہ کی سچی توبہ سے ازحد خوشی ہوتی ہے۔" (صحیح مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام:-

"جو شخص اپنے اخلاقِ سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے اُس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۳۲)

(پیشکش)

محمد امان اختر، نیاز سلطانہ پارٹنرز

"مِلین موٹرس"

۳۲- سیکنڈ مین روڈ - سی آئی ٹی کالونی
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
BANGALORE - 2.

GRAM :- MOOSA RAZA
PHONE :- 605558.

فتح اور کامیابی ہمارا مقدّر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فریش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز - کاٹھ پورہ - باری پورہ - کشمیر

فون نمبر ۴۲۹۱۶
ٹیلیگرام: سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشنڈ بون - بون میل - بون سپرس - ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدر آباد ۲۷ (آندھرا)

حیدر آباد میں

فون:- ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد موٹر رپیئرنگ ورکشاپ

۱۶-۱-۴۸۷ سعید آباد - حیدر آباد - (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتا ہے:-

آرام دِہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، ہیئر ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے